تحریر: محمد حسن جدہ

شیطان کے پجاری

چرچ آف شیطان......اور میکڈونلڈز کا تعاون

ترجمہ: پروفیسر حبیب الرحمن خلیق
فاضل مدینہ یونیورسٹی

یورپی نوجوانوں میں ان دنوں ''شیطان کی عبادت'' کی بابت دھوم مچی ہوئی ہے۔ جس کی غیر اخلاقی سرگرمیوں سے انہیں بھی خفت اٹھانا پڑ رہی ہے۔ غیر اخلاقی اس لئے کہا گیا ہے کیونکہ شیطان کے پجاری ''کفر'' پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو اخلاقیات سے متعلق گفتگو کو وقت کا ضیاع تصور کرتے ہیں۔ اور ان کے ھاں کچھ ''خدائی تعلیمات'' ہیں جن سے مراد ہر قسم کا شر اور فساد ہے۔ یہ ایک نئی تحریک ''شیطان کی طرف دعوت'' جدید ذرائع سے جاری ہے۔

ان کے مذہبی عقائد، بچوں کو ذبح کرنا اور ہم جنس پرستی ہے

تحریک کا موجد:

شیطان کی عبادت کی فکر کا موجد ایک یہودی امریکی الاصل ''انتون سیزنڈر لیوے'' (Anton Szander Lavey) ہے جس نے سان فرانسیسکو میں اپریل 1966 میں ''شیطانی عبادت گاہ'' کی بنیاد رکھی۔ جو کہ بدستور اس عبادت کی دعوت دے رہا ہے۔ اور اس کی دعوت یورپ، اسٹریلیا تک پہنچ گئی۔ لیکن وہ عالم اسلام اور مشرق وسطی میں داخلے سے دور رہی۔ تاآنکہ شیطان کے پوجاریوں کے نظریات مشرق میں ''ھیبز'' نامی کے ذریعہ سے داخل ہوئے جو کہ اپنے مذہبی طریقہ کار میں شیطان کے پوجاریوں ہی کے مشابہ ہے۔ جو کہ ''راک'' میوزک سے استفادہ کرتے ہیں۔

ہیرتس کی پہاڑیاں

اکثر و بیشتر یورپین ممالک جن میں شیطان کے پوجاریوں کی سرگرمیاں جاری ہیں وہ جرمن کا علاقہ ''بروا کن بابک'' ہے جس میں ہیرتس کی مشہور پہاڑیاں ہیں جو کہ شیطان کے پوجاریوں کے ہاں مقدس تصور کی جاتی ہیں۔ جن کا یہ عقیدہ ہے کہ یہی وہ مقام ہے جہاں شیطان اور ان کے روحانی پیشوا ''ڈاکٹر ماوسٹ'' کے مابین عہد طے پایا تھا جہاں ہر سال ماہ مئی اور اگست میں دو بڑی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں جہاں تمام اطراف و اکناف سے شیطان کے پوجاری جمع ہوتے ہیں اور جرمنی حکومت انہیں اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے کی مکمل آزادی فراہم کرتی ہے۔ مبادا کہ اس مذہبی آزادی کے سلسلہ میں کوئی قدغن لگائی جائے۔

سالانہ پچاس ہزار کفار اس پر ایمان لا رہے ہیں

وہاں یہ دیکھ کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ مذہبی رسومات میں شیطان کے پوجاری بچوں کو ذبح کرتے ہیں تاکہ ان کا خون پئیں اور اس سے اپنے جسموں اور چہروں کو آلودہ کریں۔ اسی طرح وہ نشہ کی حالت میں بھی بہت سے جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں۔ جس بنا پر جرمنی حکومت انہیں وہاں سے نکال رہی ہے۔

شیطانی چرچ:

امریکی فیڈرل تحقیقاتی ادارہ کی رپورٹوں نے یہ انکشاف کیا ہے یہ عبادت سالانہ پچاس ہزار افراد کو مختلف ملکوں میں جمع کرتی ہے جس کے اضافہ کا سبب وہ ''اونتون سیز ینڈر لیفے'' ہے جس نے 1966 میں شیطانی چرچ کی بنیاد رکھی تاکہ اس عبادت کو محفوظ کیا جا سکے اور اس کو معدوم ہونے سے بچایا جائے۔ انٹرنیٹ پر اس کی تفصیلات چرچ آف شیطان سے اس کی ویب سائٹ www.churchofsatan.org پر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

اس کالے شیطان نے امریکہ کی ریاست سان فرانسیسکو میں اپنے اردگرد ہزاروں کی تعداد میں نوجوان جمع کر لئے ہیں اور ان کو گمراہ کرنے کیلئے انتہائی سیاہ مہرنات بنا لیا ہے۔ یہ باور کرانے کیلئے یہ عبادت دراصل دنیا کو مصائب و آلام سے نجات دلاتی اور انہیں بھوک و حوادث اور جنگوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

ایک ڈالر میں شیطان

چرچ آف شیطان اپنے یوم تاسیس 1966ء ہی سے ایک بڑی تعداد جمع کرنے میں کامیاب ہوا ہے جس کی تائید امریکا میں ریلیجئس ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے 1990 میں کر دی تھی۔ جس میں اس نے کہا کہ 10 برس سے زیادہ سے دنیا کے تمام ممالک میں شیطان کی پوجا پاٹ میں ایک خاطر خواہ تعداد کا اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

میکڈونلڈ، ان کا سب سے بڑا معاون ہے

اگر آپ کے پاس ایک ڈالر ہو جو کہ اس کی رجسٹریشن فیس ہے تو آپ شیطان کے چرچ میں بغیر کسی رکاوٹ اور شرط کے داخل ہو سکتے ہیں بلکہ آپ کی فراہم کردہ معلومات مکمل طور پر راز داری میں رہیں گی اور آپ کی شناختی علامت ''مومن'' ہوگی۔ چرچ اور اس کے ذمہ داران اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ جو الحاق نہ کرنا چاہتے وہ عبادت سے متعلق اپنے طور پر احکامات پر پیشگی عمل نہ کرے جب تلک وہ اس کی تفصیلات اور ''شیطان کی انجیل'' جو ان کی کتاب ہے۔ سے بخوبی واقفیت حاصل نہ کر لے۔ اور اس بات کی تائید بھی کرتے ہیں کہ ان کا یہ مذہب صرف اس شخص کیلئے ہے جو اس سے دلچسپی رکھتا ہو ورنہ سب لوگوں کیلئے نہیں ہے۔

اور ان کی قوت میں جس شخص نے سب سے بڑھ کر ان کا تعاون کیا ہے وہ مشہور کاروباری امریکی شخص رائے کرول (میکڈونلڈ کا مالک) ہے جس کا اس نے ایک ٹیلیویژن پروگرام میں شیطانی چرچ کے ساتھ اعلانیہ تعلق کا اظہار کیا اور اس کیساتھ تعاون کا اعتراف بھی کیا۔

اس کے بعد ڈاکٹروں، وکیلوں اور پولیس کے ایک گروپ نے چرچ کو اس بات کا یقین دلایا کہ پولیس ان کی مذہبی رسومات میں کوئی مداخلت نہ کرے گی جب تک کہ وہ اپنی مذہبی رسومات اور قربانیوں کو ذبح نہ کر لیں۔

درحقیقت شیطان کی پوجا کی بنیاد قدیم بت پرستی ہے۔ جس طرح کہ ایک امریکی محقق خاتون الزبتھ بیریٹ جو کہ الینوئے یونیورسٹی میں ہے کا کہنا ہے کہ: یہ ایک ایسا گروہ ہے جو بت پرستی کی شاخ ہے جس کی تمام سرگرمیاں اور مذہبی رسومات قانون کی صریح مخالفت ہیں۔ مثلاً منشیات کا استعمال شراب خوری، ہم جنس پرستی، انحراف، چوری اور قتل و غارت وغیرہ۔

نیز محققہ نے اس بات پر زور دیا کہ شیطان کی عبادت یورپ میں تیرہویں صدی میں ظہور پذیر ہوئی اور اس کے اراکین نے جادو کی

ویب سائٹ

www.churchofsatan.org

سرگرمیاں شروع کر دیں اور یہ اس وقت مکمل عروج پر تھی جب کہ یورپ کے چرچوں نے شیطان کے پوجاریوں کو جلانے کی دعوت پیش کی تاکہ شیطانی سرگرمیوں کی بیخ کنی کی جائے۔

مزید برآں امریکی پولیس کی ایک شیطان کے پوجاریوں کو اس وقت گرفتار کر چکی ہے جب وہ ایک ہسپتال سے خون کی ایک بڑی مقدار چرا رہے تھے۔

یہ ہیں شیطان کے پجاری اور یہ ہے ان کی شیطانی تاریخ۔ اور یہ ہے عقیدہ اس شخص کا جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے۔ یہاں کا راستہ دوزخ کا راستہ ہے وبئس المصیر جو بہت بری جگہ ہے۔

جامعة الازهر قاهره، مصر میں

جامعه سلفیه فیصل آباد

کے طالب علم حافظ نعیم احمد کا اعزاز

یہ بات تمام حلقوں میں نہایت مسرت کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے ایک طالب علم **حافظ نعیم احمد** جو کہ آج کل جامعة الازہر مصر میں زیر تعلیم ہیں جہاں انہوں نے معہد ثانویہ کے سالانہ امتحانات میں دنیا بھر کے طلبہ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گرانقدر انعامات حاصل کئے۔

جامعہ جہاں اس اعزاز پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہے وہاں عزیزم حافظ نعیم احمد کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور اس کی مزید کامیابی اور کامرانی کیلئے بھی دعا گو ہے۔

ادارہ التعلیم

جامعه سلفیه فیصل آباد